

## ضعفِ ارادہ

ضعفِ ارادہ کا ابتدائی ظہور کلام چوری کی صورت میں ہوتا ہے۔ آدمی ذمہ داریاں قبول کرنے سے جی چرانے لگتا ہے۔ مقصد کی راہ میں وقت، محنت اور مال خرچ کرنے سے گریز کرنے لگتا ہے۔ دنیا کے ہر دوسرے کام کو اس کلام پر ترجیح دینے لگتا ہے جسے وہ زندگی کا نصب العین قرار دے کر آیا تھا۔ اس کے اوقات میں، اس کی محنتوں میں، اس کے مال میں، اس کے نام نہاد مقصدِ حیات کا حصہ کم سے کم ہوتا چلا جاتا ہے اور جس جماعت کو وہ برحق جماعت مان کر اس سے وابستہ ہوا تھا، اس کے ساتھ وہ صرف نظم اور ضابطے کا تعلق باقی رکھتا ہے۔ اس کے بھٹے اور برے سے کوئی غرض نہیں رکھتا، نہ اس کے معاملات میں کسی قسم کی دلچسپی لیتا ہے۔

(ایک بندہ خدا)

(اشتمار)